

مولانا رحیم بخش دھواری، مرادان ایران

تبلیغی جماعت اور پاکستان
اسلامی مدارس کے اثرات

ایران میں

پیش نظر مکتوب میں ایران کے صوبہ بلوچستان پر پاکستان کے اسلامی مدارس کے اثرات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مولانا رحیم بخش صاحب ایرانی کامنٹوں ان کے مکتوب بنام مدیر کے ساتھ ہم فارسی زبان ہی میں شائع کر رہے ہیں۔ بحمد اللہ کہ حبش ایران سے متعلق الحق کا ادویہ ایران کے دینی و علمی حلقوں کے لئے بھی دلچسپی آواز ثابت ہوا۔ (ادارہ)



بفضل و محترم کلمہ جناب حضرت مولانا سمیع الحق دام مجاہدکم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بعد از تحیہ سلام مسنونہ باستحضار عالیہ رسالہ نامہ الحق تقریباً ۳ سال است کہ برایم مسلسل می آید از مضامین با تحقیق و کمال نقد و روح پرور آن بہرور میخوانم و الحمد للہ اکنون مجلہ در این ہا (مرادان بلوچستان) بین علماء و طلباء مشہور و متعارف شدہ است و بوقت وصول مجلہ بسیاری از شائقین از دستم گرفتہ زیر مطالعہ خود قرار میدهند و بنظر احترام بیگردند۔ این مقبولیت از سبب لہیت و اخلاص شناس است۔

مستدعی ہستم از بارگاہ ایزدی کہ این مجلہ مشعل راہی برای جمیع مسلمین در تمام اقطار و کثات عالم باشد و آنچه کہ باعث تحریر این نامہ شد مطالعہ نقش آماز در بارہ حبش ایران بابت ماہ شعبان سال ۱۳۹۱ ہجری بود۔ خواندن آن بر قلب بندہ اثر گذاشت و گویا دلی تر جانم بود۔

آنچہ کہ از دل خیزد و بر دل ریزد
آفرین صد آفرین بر جرأت ایمانی و حقگوئی شما کہ از راہ دور بدول نماظرموتہ لائم ضلالتی
دلفشین حق را بلند کردید۔ بیوفکمہ اللہ لا اعلام کلکم۔ وینماہم اوضاع دینی انسان (صوبہ)

بلوچستان ایران و اثرات خدمات مدارس دینی پاکستان را در این سرزمین عقب افتاده بطور اختصار شرح بدیم اگر چنانچه صلاح بینند و مفید یغمنند در گوشه ای از صفحات الحق جایی بدهند. خیلی از لطف شما ممنون خواهیم شد. با تقدیم احترامات فائده

رحیم بخش و صواری امام مسجد جامع محمدی سرائان

بلوچستان - ایران

۲۵ رمضان المبارک ۱۳۹۱ھ



اوضاع دینی استان (صوبہ) بلوچستان ایران و اثرات خدمات مدارس اسلامی

پاکستان درین سرزمین عقب افتاده

در ایران سرزمین وسیع استان بلوچستان تنها استانی است که تمام باشندگان اصلی آن احناف میباشند این سرزمین از قرون متادمی و متوالی از علم و دانش بے بهره بوده است تقریباً قبل از تاسیس پاکستان بهالت بدعات و رسومات جاهلیت تمام نقاط این سرزمین را فرا گرفته بود عالم ربانی در دور جائے دیده میشد، و نام طالب العلم و مدرسه را کسی نمی شناخت تا سئیس پاکستان فال نیکی برائے مردم بلوچستان ثابت شد.

بعد از تاسیس کشور عظیم اسلامی پاکستان ادبی مطلق مصرف القلوب قلوب مردم این سرزمین را برائے طلب علم و احیاء دین متین اسلام مائل گردانید بسیاری نوجوان برائے اخذ تعلیم قرآن و سنت و احیاء دین ره پار کشور سمجوار و مذهب خویش پاکستان شده در مدارس مہم آن سرزمین مشغول تحصیل علوم نبوت شدند و تا کنون این سلسلہ دانشجوئی قائم و برقرار است و در ہر سال تحصیلی مدارس عربی پاکستان مدہ بہتی از آن دانشکدہ ہائے اسلامی با صلاحیت و استعداد کامل فارغ التحصیل میشوند اکنون در این منطقہ عقب افتادہ کہ از مدت مدید نام نشان علم نبودہ است در ہر روستائی و قریہ ای اطلاقیک نفر عالم مستند موجود است کہ خدمات شائستہ دین متین اسلام را حسب قدرت خویش انجام میدہد حتی کہ در صحرا ہائے دیبا با ہنہائے کہ باشندگان شان چادر نشین میباشند عالم یافتہ میشود کہ مشغول ترویج دین برائے مردم بادیشین است و اگرچہ جماعت ہائے تبلیغی پاکستان اکنون کہ جاہلیت جدید کلاما شیعوی پیدا کردہ در این جا با کمال دلسوزی بانحضرت علمی کنونی ہمکاری میکردند این سرزمین یک محیط باصفائی اسلامی میشود و متأسفانہ از

طرف غرب بلوچستان جاہلیت جدید علوم عصری با تمام زور قوت و شان شوکت خویش
خود را خوب نمایاں کرده است و آنچنان قلوب طبقہ نوجوانان را بخود کشیدہ و مسحور کردہ است
می ترسم خداوندگار کہ منقطع یا ضعیف نگردد۔ خداے چنین روزی نیارد۔

از ارباب مدارس دینی پاکستان مودبانہ التماس دارم کہ بہ آن طلاب علمی کہ درآموز
شگاہائے ایشان مشغول تحصیل علوم نبوت می باشند بہ تربیت و تعلیم آنها توجہ خاصی مبذول
فرمایند تا کہ استعدادہائے خفیتہ آنها بیدار گردد و آن شمع فروزانی کہ منبع اصلی آن دارالعلوم دیوبند
است و فعلاً شمعہ اے از نور درخشاں آن در بلوچستان میتابد از بلوچستان تجاوز کردہ بہ دیگر
شہرہائے بزرگ ایران کہ در یک زمانی مرکز علم عرفان مرکز دین ایمان بودہ اند و اکنون آثار شوم
بدعت و تمدن غربی چہرہ زیبائے آنها را تاریک گردانیدہ است باز ثانی متور گردند و ما ذلک
علیہ اللہ بعزیز۔

پنی۔ سی۔ لی مارکہ

پرنہ جات سائیکلے

پاکستان میں سب سے اعلیٰ

افس

معیاری

بٹ سائیکل سٹور نیلا گنبد لاہور۔ فون 65309